روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 21 دسمبر 2015ء 9 ربیع الاول 1437 ہجری 21 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 289

مددگار کی دعا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور تو کہہ اے میرے رب! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

اور کہہ دے حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ یقیناً باطل بھاگ جانے والا ہی ہے۔ (بنی اسرائیل:82,81)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''وہ دعا جو اللہ تعالیٰ سے کی جاوے۔ اس کی آواز، اس کا لب ولہجہ بھی اور ہی ہوتا ہے۔ اس میں وہ رقّت اور درد ہوتا ہے جو الُوہیت کے چشمۂ رحم کو جوش میں لاتا ہے۔ اس دعا کے وقت آواز ایسی ہو کہ سارے اعضاء اس سے متاثر ہو جاویں اور زبان میں خشوع خضُوع ہو۔ دل میں درد اور رقت ہو۔ اعضاء میں انکسار اور رجوع الی اللہ ہو۔ اور پھر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم پر کامل ایمان اور پوری امید ہو۔ اس کی قدرتوں پر ایمان ہو۔ ایسی حالت میں جب آستانۂ الُوہیت پر گرے۔ نامراد واپس نہ ہوگا۔ چاہئے کہ اس حالت میں بار بار حضور الٰہی میں عرض کرے کہ مَیں گنہگار اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا۔ تُو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر، کیونکہ تیرے فضل وکرم کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو مجھے پاک کرے۔'' (ارشاد فرمودہ 2 ستمبر 1904ء)

''وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت، توکل، تبتّل، سوز وگداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرے جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی رُوح ہیں۔'' (ارشاد فرمودہ 29 جولائی 1903ء)

''جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔ پس گھبرانا نہیں چاہئے اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہئے۔''
(ارشاد فرمودہ 15 جنوری 1903ء)

''جب اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا کرے اور وہ بظاہر اس کے مفید مطلب نتیجہ خیز نہ ہو، تو خدا پر بدظن نہ ہو کہ اس نے میری دُعا نہیں سنی۔ وہ تو ہر ایک کی دُعا سنتا ہے۔ اُدْعُوْنِیْ ...... (المومن:61) فرماتا ہے۔ راز اور بھید یہی ہوتا ہے کہ داعی کے لئے خیر اور بھلائی ردِّ دعا ہی میں ہوتی ہے۔'' (ارشاد فرمودہ 30 دسمبر 1897ء)

''دعا کامل کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو۔ اضطراب اور گدازش ہو۔ جو دعا عاجزی، اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے اور قبول ہو کر اصل مقصد تک پہنچاتی ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی اور پھر اس کا علاج یہی ہے کہ دعا کرتا رہے، خواہ کیسی ہی بے دلی اور بے ذوقی ہو لیکن یہ سیر نہ ہو۔ تکلف اور تصنع سے کرتا ہی رہے۔ اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔''
(ارشاد فرمودہ 2۔ اگست 1903ء)

توکل اور قناعت کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکّل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں۔ اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیا داری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے۔ (خطبات مسرور جلد 1 ص 250)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم بشارت الرحمٰن صاحب صدر خدام الاحمدیہ فن لینڈ

فن لینڈ میں قرآن کریم کی نمائش

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ نے تُرکو شہر کی سب سے بڑی لائبریری میں گورنمنٹ کے تعاون کے ساتھ قرآن کریم کی نمائش لگانے کی توفیق پائی۔ Turku شہر فن لینڈ میں ثقافت کے لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے اور آبادی کے لحاظ سے اس کا شمار پانچویں نمبر پر ہے۔

19 ستمبر 2015ء کو 10 بجے نمائش کا آغاز دعا کے ساتھ ہوا۔ مختلف زبانوں میں پچاس قرآن کریم کے نسخے نمائش کے لئے رکھے گئے۔ لوگوں کو نمائش میں دعوت دینے کے لئے شہر کی حکومتی ویب سائٹ پر اور لائبریری میں بھی اشتہار دیئے گئے تھے۔

اس لائبریری میں روزانہ قریباً 4 ہزار افراد آتے رہے۔ 45 افراد نے قرآن کریم کے سٹال میں دلچسپی ظاہر کی اور دین حق سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سوالات کئے۔ احباب کو قرآن کریم کے ساتھ ساتھ جماعتی کتب اور جماعت کے تعارف پر مشتمل جماعتی ویڈیوز بھی دکھائی گئیں۔ خدام نے اس موقع پر لائبریری میں اور Turku شہر کے City Center میں لیفلیٹس بھی تقسیم کئے۔

پروگرام کے مطابق بعد دوپہر مکرم مصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فن لینڈ نے حاضرین کی خدمت میں ایک گھنٹے کی پریزنٹیشن دی۔ آپ نے جماعت کا مختصر تعارف اور موجودہ حالات میں دُنیا میں امن کے قیام کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور مساعی کا ذکر کیا۔ بعد ازاں حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع دیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات پر مشتمل کتاب World Crisis and the Pathway to Peace اور Life of Muhammad (saw) کی 50 کاپیاں احباب میں تقسیم کی گئیں۔ اس کے علاوہ 22 جماعتی کتب کو لائبریری میں رکھوایا گیا جن میں World Crisis and the Pathway to Peace, Life of Muhammad(S.A.W), ...'s Repsonse to Contemporary Issues, Philosophy of the Teachings of ..... اور انگریزی زبان میں قرآن کریم شامل ہیں۔

شہر کے حکومتی نمائندگان نے امن پیدا کرنے اور (دین) کی حقیقت لوگوں کو متعارف کرانے کے لئے جماعت کے اس اقدام کو بہت سراہا اور نمائش کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا۔

مہمانوں کے تأثرات

ایک عیسائی زائر نے بہت دلچسپی سے ساری نمائش دیکھی اور پوچھنے لگے کہ آپ کی تنظیم کی مالی امداد کون کرتا ہے؟ ان کو بتایا گیا کہ ہمارا اپنا مالی نظام ہے جس میں تمام ممبران جماعت ساری دنیا سے چندہ دیتے ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق ان کو خرچ کیا جاتا ہے۔

اس لائبریری کی لائبریرین Susanna Kolehmainen نمائش کے انعقاد کے لئے اجازت مانگنے پر کچھ فکر مند تھیں۔ لیکن جب ان کو علیحدہ ملاقات کر کے جماعت احمدیہ اور خدام الاحمدیہ کا تعارف کروایا گیا، جماعت اور قرآن کریم کی نمائش کے مقاصد سے آگاہ کیا گیا اور فن لینڈ میں خدام الاحمدیہ کی تعلیمی اور دعوت الی اللہ کی مساعی کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے بخوشی اجازت دے دی بلکہ آئندہ سالوں میں ہمیں مذہب سے متعلق فن لینڈ میں منائے جانے والے اہم دنوں میں خاص طور پر یہ نمائش دوبارہ لگانے کی دعوت بھی دی۔ نمائش کے دوران انہوں نے ہماری ہر ممکنہ مدد کی اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچانے کے لئے رہنمائی بھی کی۔

Turku شہر کے ثقافتی ادارے کی سیکرٹری Sari Kanervo نے جماعت کا تعارف سننے اور تعارفی ویڈیو دیکھنے کے بعد اس بات کا برملا اظہار کیا کہ دین حق کی جو تعلیمات آپ لوگ دے رہے ہیں اور ساری دنیا میں انسانیت کی جو خدمت آپ کر رہے ہیں یہ ہمارے ملک میں دوسرے......کو سکھانی بہت ضروری ہیں تاکہ وہ بھی دوسری اقوام کے لوگوں کے ساتھ مل کر امن کے ساتھ یہاں زندگی گزاریں۔ انہوں نے اس نمائش کے لئے اور آئندہ بھی اپنے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

ایک بوڑھے میاں بیوی کو جب لائبریری کے سامنے سڑک پر بتایا گیا کہ اندر لائبریری میں قرآن کریم کی نمائش لگائی گئی ہے تو انہوں نے فوراً دیکھنے کی خواہش ظاہر کی اور بہت دلچسپی سے مختلف تراجم کو دیکھ کر اپنے تأثرات کا یوں اظہار کیا کہ ہم جانتے ہیں کہ قرآن امن کی تعلیم دیتا ہے اور یہ بہت اچھی کوشش ہے کہ آپ لوگ قرآن کریم کے تراجم کر کے مختلف زبانوں کے لوگوں کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ خود اپنی زبان میں اس امن کے پیغام کو پڑھ سکیں۔ اس کام کو جاری رکھیں۔

نمائش کی کارروائی دوپہر 3 بجے دُعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ کو مزید احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 نومبر 2015ء)

سانحہ جہلم کے حوالہ سے

سارے ہنگاموں کا مظہر ظلمتوں کا اک نظام
رقص ہے دہشت گری کا راستوں پر صبح و شام

مضطرب ہر شخص ہے اس صورتِ حالات سے
خیر کی اک بھی خبر آتی نہیں بالائے بام

نفرتوں کی برق لہراتی ہے ہر اک آنکھ میں
خنجرِ فرقہ پرستی ہو گیا ہے بے نیام

شہر ہیں محروم گویا نورِ مہر و ماہ سے
آندھیاں آتی ہیں اب تو بستیوں پہ صبح و شام

چھوڑ دو یہ سب اگر کچھ بھی خدا کا خوف ہے
شہر سے رخصت کرو یہ خوف و دہشت کا نظام

فلسفہ تو دین کا دیتا ہے اُلفت کا سبق
کس لئے خالی ہیں پھر صدق و محبت کے یہ جام

اب تو آدم کے لبوں پر بس یہی ہے التجا
رحم کی طالب ہے یارب اُمتِ خیرالانام

آدم چغتائی

اردو کے ضرب المثل اشعار

ایک ہمیں آوارہ کہنا کوئی بڑا الزام نہیں
دُنیا والے دِل والوں کو اور بہت کچھ کہتے ہیں

بشر رازِ دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بے کار ہوتا ہے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

ہوٹل ہلٹن میں ریسپشن، ایڈریسز، خطاب حضور انور، سوال وجواب اور اخبار کا انٹرویو

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 نومبر 2015ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

ہوٹل میں ریسپشن

آج اسی ہوٹل Hilton میں ایک تقریب (Reception) کا انعقاد کیا گیا تھا۔ جاپان میں 1945ء میں ایٹم بم پھینکا گیا تھا۔ اب اس واقعہ کو ستر سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ ستر سال گزرنے پر جاپان میں مختلف تقریبات کا انعقاد ہو رہا ہے۔ آج کی یہ تقریب بھی اسی حوالہ کے ساتھ تھی۔

آج کی اس تقریب میں 63 جاپانی مہمان شامل تھے۔ ان مہمانوں میں Mr. Urano (چانسلر Nihon یونیورسٹی)، Mr. Tatsno، Martin Blackway (معروف شاعر اور بزنس ایڈوائزر)، Mr. Sato Royoki (بدھسٹ فرقہ کے چیف پریسٹ اور راہنما)، Mr. Serio Ito (گاڑیاں بنانے والی ایک بڑی کمپنی کے صدر)، Asahi اخبار کے چیف رپورٹر اور ایک مشہور سیاستدان کی بیٹی Ohara Blackway اور اس کے علاوہ ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

حضور انور کی آمد سے قبل یہ سبھی مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ ان مہمانوں کے علاوہ مختلف ممالک سے آنے والے بعض جماعتی عہدیداران بھی آج کی اس تقریب میں شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ امجد عارف صاحب نے کی اور عزیزم سید ابراہیم صاحب (طالبعلم درجہ رابعہ جامعہ کینیڈا) نے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم حزقیل احمد صاحب (طالبعلم درجہ رابعہ جامعہ کینیڈا) نے آج کی اس تقریب کا جاپانی زبان میں تعارف کروایا اور جماعت کا مختصر تعارف بھی پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم نجیب اللہ ایاز نے باری باری گیسٹ سپیکرز کو مدعو کیا کہ وہ آکر اپنا ایڈریس پیش کریں۔

ایڈریسز

سب سے پہلے Tokibo گروپ آف انڈسٹریز کے چیئرمین ڈاکٹر Sata Yasuhiko صاحب نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا:

یہ بات ہمارے لئے بہت خوشی اور اعزاز کا باعث ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس جو جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا ہیں ہمارے درمیان موجود ہیں۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی 19؍اپریل کو وفات کے بعد 22؍اپریل 2003ء کو لندن وقت کے مطابق رات گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضرت مسیح موعود کے پانچویں جانشین منتخب ہوئے۔ اس وقت سے آپ نے خود کو دنیا میں امن کے قیام اور محبت کے پیغام کی اشاعت کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ 2009ء میں مجھے یہ زبردست تحفہ اور اعزاز ملا کہ نہ صرف حضور سے شرف ملاقات حاصل ہوا بلکہ مجھے اور میری بیٹی کو حضور نے کھانے پر مدعو کیا اور ہمارے لئے آپ کی طرف سے کی گئی مہمان نوازی نہایت قابل قدر اور قیمتی یاد ہے۔ اس کے بعد مجھے جلسہ سالانہ انگلستان میں شرکت کا موقع ملا اور حاضرین سے مخاطب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔

11 مارچ 2011ء کو شمال مشرقی جاپان میں آنے والے زلزلہ اور سونامی کے بعد Ishinomaki شہر میں ہیومینیٹی فرسٹ جاپان کی خدمات نے مجھے ایک مرتبہ پھر جماعت سے وابستہ کر دیا۔ یہاں سے مجھے بھی متاثرین کی خدمت کا موقع ملا اور ہم نے اپنی ایک تنظیم قائم کر کے زلزلہ کے متاثرین کی خدمت شروع کی۔

موصوف نے کہا:

حضور کا ایک خاص کارنامہ بین المذاہب مکالمہ کا فروغ ہے۔ مذاہب کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے لئے حضور انور کے مشن کو خاکسار خاص قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ گزشتہ دنوں اپنے دورہ کے آغاز پر حضور انور نے پہلی مرتبہ جاپان کی میجی شرائن کا دورہ فرمایا اور شنٹو پریسٹ میازا کی صاحب نے حضور انور کا استقبال کیا۔ ...... کے خلیفہ اور ایک بہت بڑے لیڈر کے طور پر حضور انور کے مفاہمانہ طرز عمل نے ہم سب کو بہت متاثر کیا ہے۔ خصوصاً پیرس کے متاثرین کے لئے آپ کی طرف سے جذبہ خیر سگالی کا اظہار غیر معمولی ہے۔

جاپان دنیا کا پُرامن اور انفرادی حیثیت کا حامل ملک ہے جو مذہبی تنازعات سے بالکل پاک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ 20 نومبر کو بیت الاحد کے افتتاح سے جماعت احمدیہ کے محبت و آشتی کے پیغام کو جاپان میں پھیلانے کے لئے ایک مہمیز عطا ہوگی۔ **میرا یہ خواب ہے کہ کاش حضور جاپان منتقل ہو جائیں اور یہاں سے ایک زبردست آواز کی صورت میں دنیا کو امن و محبت اور مفاہمت کا پیغام عطا فرمائیں۔**

اب آخر میں حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ خاکسار اپنے گھر کے باغیچہ سے فرانس کے علاقہ Burgundy سے درآمد شدہ ایک پودا لایا ہے۔ یہ درخت Taneulsaum کہلاتا ہے۔ خاکسار کی خواہش ہے کہ حضور انور اس Reception میں اپنے دست مبارک سے گملہ میں پودا نصب فرمائیں اور بعد میں یہ پودا بیت الاحد میں محبت و آشتی کے درخت کے طور پر لگا دیا جائے۔

اس کے بعد ڈاکٹر ساتا صاحب کی درخواست پر حضور انور نے ایک خوبصورت گملہ میں رکھے ہوئے پودے میں کھاد ڈالی اور بعد ازاں اسے بیت الاحد میں نصب فرمانے کی منظوری عطا فرمائی۔

اس کے بعد ایک دوست Endo Shinichi صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف سونامی سے متاثرہ Tohoko کے علاقہ سے صرف اور صرف حضور انور کا شکریہ ادا کرنے کے لئے آئے تھے۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا:

جماعت احمدیہ کے سربراہ کی جاپان آمد پر خاکسار تہہ دل سے مشکور ہے اور آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہے۔

خاکسار زلزلہ اور سونامی سے متاثرہ علاقہ Ishinomaki سے حاضر ہوا ہے اور یہ بیان کرنا چاہتا ہے کہ جب زلزلہ اور سونامی کے بعد میرے تین بچے ہلاک ہو گئے تو ان دردناک کیفیات کو میرے علاوہ کوئی نہیں محسوس کر سکتا۔ مجھے زندگی بے مقصد معلوم ہوتی تھی۔ لیکن اس وقت جماعت احمدیہ کے والنٹیئرز میرے پاس آئے اور انہوں نے جس طرح ہمیں سنبھالا اور جس انداز سے ہماری دلجوئی کی اس سے ہمیں زندہ رہنے کا حوصلہ نصیب ہوا۔ ایک انسان دوسرے انسان کے اس قدر قریب آسکتا ہے اور دوسرے کے جذبات کو اس قدر آسانی سے سمجھ سکتا ہے اس کا اندازہ مجھے ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات سے ہوا۔

اس کرۂ ارض پر بہت سارے مسائل انسانوں کے پیدا کردہ ہیں۔ لیکن انسان ہی ہیں جو امن و محبت کے درس کے ذریعہ اسے سنوار بھی سکتے ہیں۔ اگر انسان خودغرضی اور لالچ کو چھوڑ دیں اور دوسروں کی خاطر قربانی کرنا سیکھ لیں تو یہ دنیا امن و محبت کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ ایک بار پھر حضور انور کی یہاں آمد اور خاکسار کو مدعو کرنے کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بعد ازاں بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

تمام معزز مہمانان کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ سب سے پہلے میں اس موقع پر اپنے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے آج ہماری اس تقریب کی دعوت قبول کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم ایک نہایت نازک اور خطرناک دور سے گزر رہے ہیں جبکہ دنیا کے حالات تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ انتشار اور فساد نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے جو کہ دنیا کی امن و سلامتی کے لئے سخت خطرہ کا باعث ہے۔ اگر مسلمان دنیا کی طرف نظر دوڑائیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سی حکومتیں اپنے ہی لوگوں کے خلاف بھیانک جنگوں میں مبتلا ہیں اور بے خون ریزی اور بے معنی فساد ہر طرح سے ان قوموں کی ساکھ تباہ کر رہا ہے اور دہشت گرد اس فساد کے نتیجہ میں حکومتوں میں پیدا ہونے والے خلا کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں اور بعض علاقوں پر قبضے کر رہے ہیں اور وہاں اپنی نام نہاد حکومت اور قانون نافذ کر رہے ہیں۔ یہ لوگ وحشیانہ رنگ میں کام کر رہے ہیں اور ایسے سفاکانہ مظالم ڈھا رہے ہیں جن کا اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ لوگ صرف اپنے ممالک میں ہی نہیں بلکہ اب یورپ بھی پہنچ گئے ہیں اور ان مظالم کی حالیہ مثال پیرس میں ہونے والے حملے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر مشرقی یورپ میں روس، یوکرائن اور دیگر یورپین ممالک کے مابین دشمنی کی آگ بھڑکتی چلی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں امریکہ کے جنگی بیڑے کی جنوبی چین کے سمندر میں دخل اندازی کی وجہ سے امریکہ اور چین کے درمیان

موجود تناؤ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ پھر جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ بعض متنازعہ جزیروں پر جاپان اور چین کے مابین بھی عرصہ دراز سے اختلاف چلا آرہا ہے۔ پھر پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر بھی ایک مستقل دشمنی کی وجہ بنا ہوا ہے اور اس دشمنی میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔ اسی طرح اسرائیل اور فلسطین کے درمیان کشیدگی نے بھی اس علاقہ کا امن تباہ کر دیا ہے۔ افریقہ میں بھی دہشت گرد گروپ بعض علاقوں میں طاقت اور اقتدار پکڑ گئے ہیں اور بڑے پیمانہ پر تباہی و بربادی کا باعث بن رہے ہیں۔ میں نے صرف چند ایک مسائل کا ذکر کیا ہے جن کا دنیا کو اس وقت سامنا ہے اور درحقیقت اس بدامنی اور فساد کی کئی اور مثالیں بھی ہیں۔ تو اس سے صرف یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ دنیا اس وقت فساد اور تباہی میں گھری ہوئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

موجودہ دور میں جنگ کا دائرہ کار گزشتہ ادوار کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ دنیا کے کسی ایک حصہ کے تنازعات صرف اس علاقہ تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ ان کے نتائج اور اثرات بہت دور تک پھیل جاتے ہیں۔ وسیع تر ذرائع ابلاغ نے دنیا کو ایک گلوبل ولیج میں تبدیل کر دیا ہے۔ پہلے تو یہ ممکن تھا کہ جنگ صرف ان لوگوں تک محدود ہے جو براہ راست اس میں شامل ہیں۔ لیکن اب ہر جنگ اور ہر تنازعہ کے اثرات بلاشک و شبہ ساری دنیا پر پڑتے ہیں۔ درحقیقت میں تو کئی سالوں سے خبردار کر رہا ہوں کہ دنیا کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ ایک خطے میں ہونے والی جنگ کے اثرات دیگر خطوں میں بھی ظاہر ہو سکتے ہیں بلکہ ظاہر ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر ہم بیسویں صدی میں ہونے والی گزشتہ دونوں عالمی جنگوں کی تاریخ دیکھیں تو ہم سب جانتے ہیں کہ اس وقت کے ہتھیار اپنی جدت اور تباہ کاری میں آجکل کے مہلک اور جدید ہتھیاروں کے مقابلہ پر کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ لیکن اس کے باوجود کہا جاتا ہے کہ صرف دوسری جنگ عظیم میں ہی تقریباً ستر ملین کے قریب لوگ مارے گئے تھے اور ان ہلاک ہونے والوں میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔ اس لئے اب آئندہ ہونے والی ممکنہ تباہی و بربادی ناقابل تصور ہوگی۔ دوسری جنگ عظیم کے وقت صرف امریکہ کے پاس جوہری ہتھیار تھے۔ گو کہ وہ بھی بہت زیادہ مہلک تھے لیکن موجودہ دور کے خطرناک جوہری ہتھیاروں کے مقابل پر کچھ بھی نہیں تھے۔ مزید یہ کہ اب صرف بڑی طاقتوں کے پاس نیوکلیئر بم نہیں ہیں بلکہ بہت سے چھوٹے ملکوں کے پاس بھی ہیں۔ جہاں بڑی طاقتیں شاید یہ ہتھیار بطور دفاع کے رکھے ہوئے ہیں وہاں اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ چھوٹے ملک ان ہتھیاروں کو روک کر رکھیں گے۔ ہم اس بات کو معمولی خیال نہیں کر سکتے کہ وہ کبھی بھی نیوکلیئر ہتھیار استعمال نہیں کریں گے۔ پس اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ دنیا اس وقت تباہی کے دہانے پر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر آپ کی قوم کو ایک اذیت ناک اور بھیانک تباہی سے دوچار ہونا پڑا جب لاکھوں شہری نہایت سفاکی کے ساتھ مار دیئے گئے اور آپ کے دو شہر ایٹمی حملہ کے نتیجہ میں مکمل طور پر تباہ ہو گئے جس نے انسانیت کا سر شرم سے جھکا دیا۔ اس المناک سانحہ کو دیکھ کر جاپانی لوگ کبھی نہیں چاہیں گے یہاں جاپان میں یا دنیا میں کہیں بھی اس قسم کا حملہ دوبارہ ہو۔ آپ وہ لوگ ہیں جو نیوکلیئر ہتھیاروں کے بھیانک اور تباہ کن نتائج کو صحیح معنوں میں سمجھتے ہیں۔ آپ وہ لوگ ہیں جو جانتے ہیں کہ ان ہتھیاروں کے نتائج اور اثرات ایک نسل تک محدود نہیں ہوتے بلکہ ان کا اثر آنے والی نسلوں میں بھی جاری رہتا ہے۔ آپ وہ لوگ ہیں جو نیوکلیئر جنگ کی فقید المثال تباہی پر گواہی دے سکتے ہیں۔ اس لئے جاپان سے زیادہ امن اور تحفظ کی اہمیت کوئی اور ملک نہیں سمجھ سکتا۔ شکر ہے کہ جاپان نے اپنے آپ کو سنبھال لیا اور اب بہت ترقی حاصل کر چکا ہے۔ پس اپنے ماضی کے تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے جاپان کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بڑے افسوس کی بات ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد جاپان پر بعض پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ اس لئے جاپانی قوم کے لئے شاید مشکل ہو کہ وہ کوئی بڑا اقدام اٹھا پائیں یا دنیا کے حالات کو نئی شکل دے سکیں مگر پھر بھی آپ کا ملک عالمی اور سیاسی معاملات میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پس آپ لوگوں کو اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنا چاہئے اور ملکوں اور قوموں کے مابین قیام امن کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ امسال تاریخ کے اس اندھیرے باب کو ستر برس ہو گئے ہیں جب ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے گئے جو آپ کی قوم کے لئے آفت، بدحالی اور ایک بڑی تباہی کا باعث بنے۔ اسی وجہ سے آپ نے ایسے میوزیم بنائے ہوئے ہیں جو اس تباہی اور کشت و خون کی حقیقی تصویر کشی کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان ایٹم بموں کے بعض اثرات آج بھی چل رہے ہیں۔ جاپانی لوگ آج بھی سمجھ سکتے ہیں کہ جنگ و جدل کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ جس سانحہ سے آپ لوگ گزرے ہیں اس کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ جنگ عظیم کے بعد جاپان پر نہایت ظالمانہ اور غیر ضروری پابندیاں عائد کی گئیں اور جنگ کی کئی دہائیوں بعد بھی یہ پابندیاں جنگ کے بھیانک نتائج کی مسلسل یاد دلاتی ہوں گی۔ جب جاپان کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کئے گئے تو جماعت احمدیہ کے اس وقت کے سربراہ جو ہمارے دوسرے خلیفہ تھے نے ان حملوں کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارا مذہبی اور اخلاقی فرض ہے کہ ہم دنیا کے سامنے اعلان کر دیں کہ ہم اس قسم کی خون ریزی کو جائز نہیں سمجھتے خواہ حکومتوں کو ہمارا یہ اعلان برا لگے یا اچھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مزید فرمایا کہ ان باتوں کے نتیجہ میں مجھے نظر آرہا ہے کہ آئندہ زمانہ میں جنگیں کم نہیں ہوں گی اور آج ان کے یہ انذاری الفاظ بالکل سچ ثابت ہو رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گو کہ تیسری جنگ عظیم کا باقاعدہ اعلان تو نہیں ہوا مگر درحقیقت عالمی جنگ تو شروع ہو چکی ہے۔ دنیا بھر میں مرد، عورتیں اور بچوں کو مارا جا رہا ہے، ان پر تشدد کیا جا رہا ہے اور ان کو انتہائی اذیت ناک اور دل شکستہ مظالم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک ہمارا یعنی جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تو جہاں کہیں بھی دنیا میں ظلم ہو رہا ہو ہم نے ہمیشہ اس ظلم و ستم کی علی الاعلان مذمت کی ہے۔ کیونکہ (دینی) تعلیمات یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں اور ان ضرورتمندوں کی جن پر ظلم کیا جا رہا ہے مدد کریں۔ میں پہلے بھی یہ ذکر کر چکا ہوں کہ کس طرح جماعت احمدیہ کے سربراہ نے دوسری جنگ عظیم کے وقت جاپان کے خلاف ایٹم بموں کے استعمال کی مذمت کی تھی۔ اس کے علاوہ ایک بہت ہی معروف اور ممتاز احمدی جن کا دنیا میں ایک مقام اور اثر و رسوخ تھا انہوں نے بھی جاپان اور اس کے لوگوں کا دفاع کیا۔ میری مراد سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ہیں جو کہ عالمی سطح پر دیگر اعلیٰ عہدے رکھنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ بھی تھے اور بعد میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر بھی بنے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد انہوں نے بعض بڑی طاقتوں کی مذمت کرتے ہوئے آواز اٹھائی کہ انہوں نے جاپان پر ناجائز پابندیاں لگائی ہوئی ہیں۔ 1951ء میں ہونے والی امن کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے پاکستانی وفد کے سربراہ کے طور پر کہا کہ جاپان کے ساتھ امن کا معاہدہ کسی انتقام یا ظلم کی بنیاد پر نہیں بلکہ انصاف اور مفاہمت کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ جاپان کے سیاسی و سماجی ڈھانچہ میں اصلاحات کا جو عمل شروع ہوا ہے وہ جاپان کے لئے روشن مستقبل کی امید لئے ہوئے ہے اور جس کی وجہ سے جاپان کا شمار دنیا کی دیگر امن پسند قوموں کے ساتھ ہوگا اور آنے والے دور میں جاپان ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان کے اس خطاب کی بنیاد قرآن کریم کی تعلیمات اور رسول کریم ﷺ کی حیات مبارکہ پر تھی حقیقی اسلامی تعلیمات کو بنیاد بناتے ہوئے انہوں نے کہا:

کسی بھی جنگ کے فاتح کو ناانصافی کا سہارا نہیں لینا چاہئے اور مفتوح قوم پر ہرگز غیر ضروری پابندیاں عائد نہیں کرنی چاہئیں جو ان کے مستقبل اور ترقی کو محدود کر دیں۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے یہ تاریخی بیان جاپان کے دفاع میں دیا کیونکہ بطور ایک احمدی وہ صرف پاکستانی حکومت کی نمائندگی نہیں کر رہے تھے بلکہ سب سے پہلے وہ (دین) کی اعلیٰ تعلیمات کی نمائندگی کر رہے تھے۔ پس جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جو دوسروں کی نسبت بہتر طور پر جنگ اور ظلم و ستم کے اثرات کو سمجھتے ہیں۔ اس لئے جاپانی حکومت کو ہر سطح پر اور ہر ممکن طریق سے ظلم، بربریت اور ناانصافی کا مقابلہ کرنے اور روکنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہئے جس بہیمانہ حملہ کا سامنا انہوں نے کیا آئندہ اس کا دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہرگز اعادہ نہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب بھی جنگ کے شعلے بھڑکتے ہیں تو جاپانی قوم کو اور جاپانی حکمرانوں کو کشیدگیاں کم کرنے اور امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ جہاں تک (دین) کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو (دین) کو بربریت اور شدت پسندی کا مذہب سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے ان نظریات کی تائید میں یہ دلیل دیتے ہیں کہ مسلم دنیا اس وقت دہشت گردی اور فتنہ و فساد سے بھری پڑی ہے۔ تاہم ان کے نظریات سراسر غلط ہیں۔ درحقیقت تاریخ عالم میں امن کے بارہ میں (دینی) تعلیمات کا کوئی ثانی ہی نہیں ہے۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے دوسرے خلیفہ اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے پُرزور طریق پر آپ کی قوم پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز اٹھائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب میں مختصراً بیان کروں گا کہ قیام امن کے حوالہ سے اصل اسلامی تعلیمات کیا ہیں۔ اسلام نے ایک بنیادی اصول بیان کیا ہے کہ ایسی جنگ جو اقتصادی یا جغرافیائی اقتدار کے حصول کے لئے یا دوسری قوموں کے قدرتی ذخائر پر قبضہ کرنے کے لئے لڑی جائے اسے ہرگز جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مزید یہ کہ قرآن کریم کی سورۃ النحل کی آیت 127 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جنگ کی حالت میں جو بھی سزا دینی ہو وہ جرم کے مطابق ہونی چاہئے اور جائز حدوں سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ جب جنگ ختم ہو جائے تو بہتر ہے کہ تم معاف کر دو اور صبر کا مظاہرہ کرو۔

اسی طرح قرآن کریم کی سورۃ الانفال کی آیت 62 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب فریقین کے مابین تعلقات بگڑ جائیں اور جنگ کی تیاری شروع ہو جائے تو اگر ایک فریق صلح کی طرح ڈالے تو دوسرے فریق پر فرض ہے کہ وہ اس کو قبول کرے اور اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ کسی کو مخالف فریق کی نیت اور اخلاص پر شک نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ہمیشہ پُرامن حل کی طرف قدم اٹھانا چاہئے۔ قرآن کریم کی یہ تعلیم عالمی امن و تحفظ کے قیام کے لئے ایک بنیادی اصول ہے۔

قرآن کریم کی سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل وانصاف کے اصول ہی قربان کردو۔ بلکہ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں ہر حال میں انصاف اور راستبازی کے اصول پر مضبوطی سے قائم رہو۔ درحقیقت یہ انصاف ہی ہے جو تعلقات کو بہتر بنانے، بے چینیوں کو ختم کرنے اور جنگ کی وجوہات کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔

قرآن کریم کی سوۃ النور کی آیت 34 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر جنگ میں کامیابی کے بعد تم جنگی قیدیوں کے ساتھ مکاتبت کرتے ہو تو ضروری ہے کہ اس کی شرائط مناسب ہوں تا کہ وہ ان پر آسانی کے ساتھ عمل کر سکیں اور اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ تم انہیں قسطوں میں ادائیگی کرنے کی اجازت دے دو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

امن کے قیام کے لئے قرآن کریم کی سورۃ الحجرات کی آیت 10 میں ایک اور سنہری اصول بیان کیا گیا ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دو قوموں یا فریقین کے مابین کوئی تنازعہ ہے تو تیسرے فریق کو چاہئے کہ وہ ثالثی کا کردار ادا کرتے ہوئے پُرامن تصفیہ کروائے اور تصفیہ ہو جانے کی صورت میں اگر ایک فریق طے شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو دوسری قوموں کو متحد ہو کر ظالم کے ہاتھ روکنے چاہئیں اور اگر ضرورت پڑے تو طاقت کا استعمال بھی کرنا چاہئے۔ مگر جب تجاوز کرنے والا فریق پیچھے ہٹ جائے تو ان پر غیر ضروری پابندیاں نہیں عائد کرنی چاہئیں بلکہ ان کو ایک آزاد قوم اور معاشرے کے طور آگے بڑھنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ یہ اصول عصر حاضر میں بالخصوص بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ جیسی عالمی تنظیموں کے لئے بے انتہا اہمیت کا حامل ہے۔ اگر یہ ان اقدار پر عمل پیرا ہو جائیں تو دنیا میں حقیقی امن اور انصاف کا قیام ہو جائے گا اور بیکار مایوسیاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ اس طرح کے اور بھی بہت سے قرآنی احکامات ہیں جو بتاتے ہیں کہ کس طرح دنیا میں امن قائم کیا جاسکتا ہے اور کس طرح ہر قسم کی جنگ کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے رحمان اور رحیم خدا نے ہمیں امن کے لئے یہ اصول اسی لئے بتائے ہیں کہ وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق ہر قسم کے فتنہ وفساد سے آزاد ہو کر امن اور ہم آہنگی کے ساتھ مل جل کر رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ دنیا میں امن اور ہم آہنگی کے فروغ کے لئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی انتشار یا تصادم ہو وہاں ہم سب کا اجتماعی فریضہ ہے کہ ہم انصاف کے لئے کھڑے ہوں اور امن کے لئے کوشش کریں تا کہ ہم سب اس ہیبت ناک جنگ سے محفوظ رہ سکیں جو ستر سال پہلے ہوئی تھی اور جس کے تباہ کن اثرات کئی دہائیوں تک رہے اور شاید آج بھی جاری ہیں۔ جیسا کہ ایک چھوٹے پیمانہ پر تیسری عالمی جنگ کا آغاز پہلے ہی ہو چکا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے فرائض ادا کریں۔ قبل اس سے کہ حالات میں مزید کشیدگی پیدا ہو اور ساری دنیا کا احاطہ کرلے اور قبل اس سے کہ گھناؤنے اور مہلک ہتھیار دوبارہ چلیں جن سے ہماری آنے والی نسلیں بھی تباہ ہو جائیں گی ہمیں امن کے قیام کے لئے کوشش کرنی ہوگی۔ پس آئیں اور مل کر اپنا فریضہ ادا کریں۔ گروپ بندیاں اور بلاک بنانے کی بجائے ہم سب کو یکجا ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا کیونکہ اگر بڑے پیمانہ پر تیسری عالمی جنگ شروع ہوگئی تو اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تباہی اور بربادی ہمارے وہم وگمان سے بھی بالا ہوگی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت ہم یہ کہیں گے کہ ماضی میں ہونے والی جنگیں اس کی نسبت بہت چھوٹی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دعا ہے کہ قبل اس سے کہ بہت دیر ہو جائے، دنیا کو اس صورتحال کی نزاکت کا احساس ہو اور انسان اپنے خدا کے حضور جھکے اور اس کے حقوق ادا کرے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو حکمت و دانائی عطا فرمائے جو مذہب کے نام پر جنگ کر رہے ہیں یا جو لوگ جغرافیائی حدود پر قبضہ کرنے کے لئے اور اقتصادی فائدے حاصل کرنے کے لئے جنگیں کر رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ انہیں احساس ہو کہ ان کی جستجو کس قدر احمقانہ اور تباہ کن ہے۔ اللہ کرے کہ دنیا کے ہر خطہ میں حقیقی اور دیرپا امن قائم ہو جائے۔ آمین۔

ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کا آج کی تقریب میں شامل ہونے پر شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ آپ سب کا شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب بارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

سوال وجواب

اس کے بعد بعض مہمان حضرات نے سوالات کئے، ایک مہمان نے سوال کیا کہ ہم جو ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت خدمات کر رہے ہیں کیا یہ کسی خاص وجہ سے ہیں یا دین کی تعلیم کی وجہ سے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ سب خدمات (دین) کی تعلیم کی وجہ سے ہیں۔ دین کی یہ تعلیم ہے کہ انسانیت کی خدمت کرو، ضرورتمندوں کی مدد کرو اور تکلیف میں دوسرے کے کام آؤ۔ ہم تو ساری دنیا میں انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اور اس وقت تک یہ خدمت کے کام کرتے رہیں گے جب تک ان خدمات کی ضرورت ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا **بت پرستی تو منع ہے لیکن جو مذہبی عمارتیں ہیں اور مذاہب کی تاریخی جگہیں ہیں ان کو گرانا، تباہ کرنا غلط** ہے۔ اگر کوئی مذہب اپنی روایات کے مطابق عبادت کررہا ہے تو اس کی جگہوں کو تباہ کرنا ہرگز جائز نہیں یہ غلط ہے۔ اگر جائز ہوتا تو اسلام کے ابتدائی زمانہ میں یہ تباہ کی جاتیں لیکن اسلام میں کبھی ایسا نہ ہوا۔ بلکہ ان مقامات کی حفاظت کی گئی۔

ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ ہمیں سکول میں یہ سکھایا گیا ہے کہ بدھ ازم کی تعلیم امن کی تعلیم ہے۔ اب حضور انور کا خطاب سن کر مجھے پتہ چلا ہے کہ دین کی تعلیم بھی امن کی تعلیم ہے۔ بدھ ازم کسی مذہب کو برا نہیں کہتا تو کیا دین بھی کسی مذہب کو برا نہیں کہتا!

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دین کہتا ہے کہ ہر قوم میں ہر علاقے میں خدا تعالیٰ کے انبیاء آئے اور ہر نبی خدا سے ملانے اور اپنے رب کو پہچاننے اور محبت اور امن وسلامتی کی تعلیم لے کر آیا ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہر مذہب خدا کی طرف سے ہے۔

قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ تم اس سے عدل نہ کر سکو۔ عدل کرو، انصاف کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

پھر قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ تم دوسروں کے بتوں کو برا نہ کہو ورنہ وہ تمہارے خدا کے بارہ میں باتیں کریں گے اور تمہارے خدا کو برا کہیں گے تو اس طرح دنیا کا امن خراب ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں ایسی بہت سی آیات ہیں جن میں امن وسلامتی کی تعلیم دی گئی ہے۔ ایک دوسرے کے احترام، بھائی چارہ اور رواداری کی تعلیم دی گئی ہے۔ حضرت بدھ علیہ السلام خدا کی طرف سے نبی آئے تھے۔ ہماری تعلیم کے مطابق وہ خدا کے ایک نبی تھے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

لنچ کے بعد مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ہر ایک سے گفتگو بھی فرمائی۔ ہر ایک نے درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

ہر آنے والا مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوا اور ہر ایک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شخصیت اور حضور انور کے خطاب سے انتہائی متاثر ہوا۔

اخبار کا انٹرویو

بعد ازاں دو بجکر دس منٹ پر جاپان کے ایک قومی اخبار Asahi کے جرنلسٹ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔ اس اخبار کی اشاعت اسّی لاکھ سے زائد ہے۔

جرنلسٹ نے عرض کیا کہ حضور انور کی تقریر کا شکریہ۔ حضور انور کے خطاب سے ہمیں بہت سے اہم پیغامات ملے ہیں۔

بعد ازاں جرنلسٹ خاتون نے سوال کیا کہ احمدیہ آرگنائزیشن کی دنیا میں بہت سی برانچیں ہیں۔ جاپانی برانچ کی کیا پوزیشن ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

یہاں جاپان میں ہماری کمیونٹی چھوٹی ہے۔ جہاں تک تعداد کا تعلق ہے تو دو صد سے زائد نہیں ہے۔ افریقہ میں ہم ملینز میں ہیں۔ غانا میں بہت بڑی تعداد ہے۔ اسی طرح فرانکوفون ممالک میں جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ سوال نہیں کہ ہم کم ہیں یا زیادہ، اصل میں کوالٹی ہے اور یہ بہتر ہونی چاہئے۔ جو احمدیہ کمیونٹی کے ممبرز ہیں، ان کو ہر لحاظ سے فعال ممبر ہونا چاہئے۔ (دین) کی سچی تعلیمات پر عمل کرنے والا ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق ہو اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے والا ہو۔ ہر احمدی کی یہ دو خصوصیات ہونی ضروری ہیں۔ ایک یہ کہ اس کا خدا سے تعلق قائم ہو اور دوسری یہ کہ وہ انسانیت کی خدمت کرنے والا ہو اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے والا ہو۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دنیا میں Radicalization میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انتہاء پسند لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ کیا ان لوگوں سے کوئی بات کی جاسکتی ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ایسے لوگ ہم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتے۔ ہم جس طرح (دین) کی سچی تعلیمات پھیلا رہے ہیں وہ ان کے عقیدہ کے مطابق نہیں ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں جب (دین) کا صرف نام رہ جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ہدایت کے لئے مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا تو ہمارے عقیدہ کے مطابق مسیح موعود اور امام مہدی آچکے ہیں اور یہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ ہیں۔ ہم کہتے ہیں آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق جس نے آنا تھا وہ آچکا ہے جبکہ ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ وہ ابھی نہیں آیا۔ پس یہ ہمارے اور ان کے درمیان فرق ہے۔

حضور انور نے فرمایا (دینی) تعلیم یہ ہے کہ اس زمانے میں تلوار کا جہاد نہیں ہے۔ اصل جہاد اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا اور تبلیغ کا جہاد ہے، اشاعت حق کا جہاد ہے۔ جبکہ دوسرے اس بات کے قائل نہیں۔ اس لئے وہ ہمارے ساتھ کسی پلیٹ فارم پر بات نہیں کرتے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ دین میں دوسرے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے چانسز ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہم بات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر آپ پلیٹ فارم

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121882 میں عائشہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wakil Wala ضلع و ملک Nankana Sahib ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ محمد بشارت ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2۔ طارق احمد ولد امیر علی

مسل نمبر 121883 میں فائز حبیب

بنت حبیب اللہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sangla Hill ضلع و ملک Nankana Shib,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور Half تولہ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ حبیب گواہ شد نمبر 1۔ اسد اللہ ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2۔ داؤد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 121884 میں عمران سعید

ولد محمد سعید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhara Kaho ضلع و ملک اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران سعید گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد ملک ولد محمود احمد ملک گواہ شد نمبر 2۔ شہاب ملک ولد محمود احدم ملک

مسل نمبر 121885 میں ولید احمد کھوکھر

ولد طارق محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nawab Shah ضلع و ملک Nawabshah,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1۔ طارق محمود کھوکھر ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر 2۔ ابوز اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121886 میں ارسلان احمد کلیم

ولد یوسف سلیم شاہد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hari Pur Hazara ضلع و ملک Haripur,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد کلیم گواہ شد نمبر 1۔ یوسف سلیم شاہد ولد صوفی محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ باسل احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 121887 میں مبارکہ سعید

بنت سعید احمد اعوان قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ameer Park ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ سعید گواہ شد نمبر 1۔ سہیل اسلم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ عبدالرشید خاور ولد غلام رسول

مسل نمبر 121888 میں محمد سلمان صدیقی

ولد محمد فاروق صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Daska Kot ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلمان صدیقی گواہ شد نمبر 1۔ عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر گواہ شد نمبر 2۔ منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 121889 میں طاہرہ بی بی

زوجہ عبدالمجید قوم چھنیہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rukan Abad Halqa ضلع و ملک Dera Ghazi Khan ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور Half تولہ 25 ہزار روپے (2) ایک گائے 40 ہزار روپے (3) حق مہر ادیگی 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ عبدالمجید ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2۔ عمر فاروق ولد عبدالمجید

مسل نمبر 121890 میں نیل المرام

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Halaq Kinal Vew ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Trka Agr (2)land Shared 1Muraba Haqmahr Paid (3)Land 1Kinal 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیل المرام گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد قریشی ولد ناحد احمد قریشی گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری صادق علی

مسل نمبر 121891 میں اعجاز احمد

ولد چوہدری محمد نذیر قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Halqa Kinal Vew ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 10 لاکھ روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ (3) پلاٹ 1Kinal (4) مکان 10 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار روپے + 30 ہزار روپے ماہوار بصورت Penshion +Profitbank مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد قریشی ولد نادر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری صادق علی

مسل نمبر 121892 میں رضوان محمد خان

ولد نعمان رشید خان قوم پٹھان پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Johar Town ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان محمد خان گواہ شد نمبر 1۔ ذیشان احمد خان ولد نعمان رشید خان گواہ شد نمبر 2۔ سید مبارک احمد ولد سید مسعود احمد

مسل نمبر 121893 میں بشریٰ ارم

بنت منور احمد بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 61 Baidian Wala ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr (2)Jewellery Gold 10Tola Land 4Kinal 6 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 11 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ارم گواہ شد نمبر 1۔ ہارون احمد بٹ ولد عبدالکریم بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ ایوب خان ولد جلال دین مرحوم

مسل نمبر 121894 میں عائشہ منصور

زوجہ محمد عادل قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 266 Rb Khuraryan Wala ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 95 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ منصور گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2۔ علی اصغر ولد مولا بخش

مکرم سید نادر سیدین صاحب صدر مارشل آرٹس مجلس صحت پاکستان

ورلڈ مارشل آرٹس کونسل کے صدر کا دورہ پاکستان

خاکسار کی دعوت پر ورلڈ مارشل آرٹس کونسل (برطانیہ) کے بانی صدر، مسٹر ایلن فوسٹر صاحب نے مورخہ 2 تا 13 اکتوبر 2015ء پاکستان کا دورہ کیا۔ ورلڈ مارشل آرٹس کونسل وہ واحد ادارہ ہے جو مارشل آرٹس کے دنیا کے تمام اسٹائلز کو رجسٹرڈ کر کے پھر ان کی اجازت دیتا ہے۔ اس وقت اس ادارہ کے پاس 89 ممالک رجسٹرڈ ہیں اور 11 ملین رجسٹرڈ ممبران ہیں۔ ورلڈ مارشل آرٹس کونسل گیمز کے بعد دوسری بڑی ورلڈ مارشل آرٹس گیمز کے نام سے مقابلے کرواتا ہے۔ اس کی بنیاد 1996ء میں رکھی گئی۔ اور اس کا ورلڈ ہیڈ کوارٹر برطانیہ میں ہے۔

جناب ایلن فوسٹر صاحب اپنی سیکرٹری مسز شمیم اختر صاحبہ کے ساتھ مورخہ 2 اکتوبر 2015ء کو کراچی آئے۔ ان کی آمد کے سلسلہ میں 3 اور 4 اکتوبر کو حیدر آباد میں پہلی مارشل آرٹس گیمز سندھ 2015ء کا انعقاد کیا گیا۔ خاکسار ان گیمز کے سلسلہ میں حیدر آباد گیا۔ سندھ مارشل آرٹس گیمز کا افتتاح اور اختتام ایلن فوسٹر صاحب نے کیا۔ مورخہ 5 اکتوبر کی صبح 7:30 بجے کراچی سے اسلام آباد آئے اور وہاں سے ان کو ربوہ لایا گیا۔ یہاں مورخہ 6 اکتوبر کو ان کے پروگرامز مختلف جگہوں پر رکھے گئے۔ جن میں نظارت تعلیم کے تحت ڈگری کالج میں ان کا سیمینار کروایا گیا۔ مارشل آرٹس کے حوالے سے اور بعد میں ڈگری کالج کا وزٹ کروایا گیا۔ شام کو ایوان محمود میں بلیک بیلٹس اور خدام کے ساتھ سیمینار ہوا جس میں انہوں نے مارشل آرٹس کی تاریخ اور ورلڈ مارشل آرٹس کونسل کے قیام اور مقصد بیان کیا۔ بعد میں بلیک بیلٹس کو یادگاری شیلڈز دی گئیں۔ شام کو ناصر سپورٹس کمپلکس میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اور بعد میں عشائیہ کا اہتمام تھا۔

مورخہ 7 اکتوبر کو لاہور پریس کلب میں ان کی پریس کانفرنس ہوئی۔ جس میں انہوں نے پاکستانی کھلاڑیوں کی گیم کی بہت تعریف کی۔ اس کے بعد ایف سی یونیورسٹی لاہور میں طلبہ کے ساتھ ملاقات اور سیمینار رہا۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ مارشل آرٹس بھی سیکھیں۔ تعلیم یافتہ افراد مارشل آرٹس میں شامل ہوں گے تو اس کھیل کی فلاسفی میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے۔

شام کے وقت ڈائریکٹر پنجاب سپورٹس بورڈ مکرم حفیظ بھٹی صاحب کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ دوران میٹنگ انہوں نے پنجاب یوتھ فیسٹیول اور انٹرنیشنل سپورٹس فیسٹیول کی وڈیو مہمانوں کو دکھائی اور ان کے ساتھ میٹنگ میں ایلن فوسٹر صاحب نے کہا کہ مارشل آرٹس کا قیام ایشیا سے ہوا تھا۔ اور یہاں پر دنیا کے 60 فیصد کھلاڑی موجود ہیں۔ 2015ء میں ورلڈ مارشل آرٹس کونسل نے ورلڈ مارشل آرٹس اولمپکس تھائی لینڈ میں منعقد کروائے تھے۔ اب 2016ء میں انڈیا نے میزبانی قبول کی ہے میری خواہش ہے کہ 2017ء کی میزبانی پاکستان قبول کرے۔ اس پر مکرم حفیظ بھٹی صاحب آمادہ ہو گئے اور انہوں نے ہماری میٹنگ ڈائریکٹر جنرل سپورٹس بورڈ پنجاب مکرم عثمان احمد صاحب سے کروائی۔ جنہوں نے 2017ء میں ورلڈ مارشل آرٹس گیمز پاکستان میں منعقد کروانے کی حامی بھر لی۔ میٹنگ کے بعد ہم سب خیریت سے ربوہ واپس آ گئے۔

مورخہ 8 اکتوبر 2015ء کو اسلام آباد روانہ ہوئے وہاں انہیں اسلام آباد کا وزٹ کروایا گیا سب سے قابل ذکر ٹیکسلا کا وزٹ تھا ٹیکسلا مارشل آرٹس کی دنیا میں پہلی قدیم یونیورسٹی کے طور پر مشہور ہے جو ''جولیاں یونیورسٹی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس وقت دنیا میں 10th Dan گرینڈ ماسٹرز گیارہ کی تعداد میں موجود ہیں جن میں سے تین گرینڈ ماسٹرز کام کر رہے ہیں ان میں سے کسی نے بھی ابھی تک اس یونیورسٹی کا وزٹ نہیں کیا تھا۔ ایلن فوسٹر صاحب پہلے گرینڈ ماسٹر ہیں جو یہاں آئے۔ ٹیکسلا کے گائیڈ نے انہیں یونیورسٹی کا مکمل وزٹ کروایا۔ اسلام آباد میں دوران قیام سپورٹس بورڈ اور تعلیمی اداروں کے ڈائریکٹرز کے ساتھ میٹنگز کروائی گئیں۔

مورخہ 11 اکتوبر 2015ء کو ربوہ میں ایک پریس کانفرنس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مورخہ 12 اکتوبر 2015ء کو جی سی یونیورسٹی لاہور کا وزٹ کیا گیا اور وائس چانسلر اور ڈائریکٹر سپورٹس جی سی یونیورسٹی کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

وائس چانسلر صاحب کو ایلن فوسٹر صاحب نے بتایا کہ پاکستان میں ورلڈ مارشل آرٹس کونسل کا قیام ہو چکا ہے اور 2016ء میں ورلڈ مارشل آرٹس یونیورسٹی گیمز تھائی لینڈ میں کروانی ہیں۔ اور میرے آنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ پاکستان کی کوئی بھی یونیورسٹی ورلڈ مارشل آرٹس کے تحت ہیڈ کوارٹر کے طور پر کام کرے۔ تاکہ کوئی بھی نیشنل یا انٹرنیشنل ایونٹ ہو تو آپ کی یونیورسٹی کیمپ لگائے اور سلیکشن کرے۔ اس پر وائس چانسلر صاحب تیار ہو گئے اور ان کو فوری ہدایت کی کہ وہ ان کے ساتھ مل کر پورا پلین تیار کرے۔ اس کے بعد مکرم ایلن فوسٹر صاحب نے یونیورسٹی کے طلباء پر مشتمل ایک سیمینار سے خطاب کیا۔ شام کو دوبارہ پنجاب کے سپورٹس بورڈ کے ڈائریکٹر حفیظ بھٹی صاحب کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ جس میں انہوں نے تمام سپورٹس بورڈز کا وزٹ اور سیکیورٹی سسٹم دکھایا اور یہ بتایا کہ ڈائریکٹر جنرل پنجاب سپورٹس نے 2017ء میں ورلڈ مارشل آرٹس گیمز پاکستان میں منعقد کروانے کی تحریری منظوری دے دی ہے۔ اس پر ایلن فوسٹر صاحب نے کہا کہ ورلڈ مارشل آرٹس کونسل کی طرف سے سید نادر سیدین صاحب نمائندہ کے طور پر کام کریں گے۔ خاکسار نے حفیظ بھٹی صاحب کے ساتھ پروگرام بنایا ہے کہ پاکستان کے تمام مارشل آرٹس کی ایسوسی ایشنز کے صدران اور جنرل سیکرٹریز کے ساتھ میٹنگ رکھی جائے گی۔

مارچ 2016ء میں ایک ماہ تک ٹریننگ کیمپ لاہور میں لگایا جائے گا۔ اگلے دن پنجاب سپورٹس بورڈ اور جی سی یونیورسٹی لاہور کی طرف سے تمام اخبارات میں ایلن فوسٹر صاحب کے ساتھ میٹنگ کی مکمل کوریج دی گئی اور 2017ء میں ورلڈ مارشل آرٹس اولمپکس پاکستان میں منعقد ہونے کا ذکر بھی کیا۔

مورخہ 13 اکتوبر 2015ء صبح 3:30 بجے خاکسار نے مکرم ایلن فوسٹر صاحب اور ان کی سیکرٹری صاحبہ کو پاکستان اسلام آباد ائیر پورٹ پر الوداع کہا۔

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈیریانوالہ ضلع نارووال کے 11 بچوں جواد احمد ابن مکرم عبدالجبار خاں صاحب، طاہر محمود خان ابن مکرم محمود احمد خان صاحب، صائم احمد خان ابن مکرم جمشید خان صاحب، احمر احمد خان ولد مکرم سلیم اختر صاحب، معاذ احمد خان ولد مکرم سلیم اختر صاحب، سدید شفیق ابن مکرم شفیق احمد خان صاحب، اسد احمد خان ابن مکرم رمضان خان صاحب مرحوم، ولید احمد خان ابن مکرم حمید احمد خان صاحب، رحیل احمد خان ابن مکرم منیر احمد خان صاحب، ساحل احمد خان ابن مکرم نصیر احمد خان صاحب اور احد احمد خان ابن مکرم عارف خان صاحب کو قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ ان کو قرآن پڑھانے کی سعادت مکرم ثاقب احمد صاحب مربی سلسلہ ڈیریانوالہ سنٹر نمبر 2 کو حاصل ہوئی۔

اسی طرح ڈیریانوالہ ضلع نارووال کے 4 بچوں رحمٰن خان ابن مکرم محمد نصراللہ خاں صاحب، عبدالحنان ابن مکرم عرفان احمد خان صاحب، علی احمد ابن مکرم داؤد احمد صاحب اور حاشر احمد بٹ ابن مکرم شبیر احمد بٹ صاحب کو بھی قرآن کریم ناظرہ پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ ان بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت مکرم مسعود احمد طاہر بٹ صاحب مربی سلسلہ نے ڈیریانوالہ سنٹر نمبر 1 کو حاصل ہوئی۔

ان تمام بچوں کی تقریب آمین مورخہ 2 دسمبر 2015ء کو بیت الذکر نارووال میں منعقد ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے تمام بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ مورخہ 9 دسمبر 2015ء کو قرآن سیمینار کے موقع پر مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع نارووال نے ان بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی شہر آزاد کشمیر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عالیہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم نسیم احمد صاحب آف وفاقی کالونی جوہر ٹاؤن لاہور کو یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے M.Phil Mathematics میں CGPA3.82 حاصل کر کے ٹاپ کرنے پر ریکٹر میڈل ایوارڈ (Rector Medal Award) سے نوازا گیا۔ یہ میڈل فیڈرل منسٹر آف پلاننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ نے دیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرمہ عالیہ نسیم صاحبہ کو مزید کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد شریف صاحب معلم سلسلہ آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ نور خالق صاحب اہلیہ مکرم محمد اسحٰق ندیم صاحب آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 24 نومبر 2015ء کو بعمر 27 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ عرصہ دوسال سے علیل تھیں۔ لیکن یہ علالت کا عرصہ صبر وتحمل سے گزارا۔ وفات کے وقت مرحومہ کے خاوند آسٹریا میں تھے مرحومہ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹی عزیزہ جاذبہ ندیم بعمر 2 سال یادگار چھوڑی ہے۔ مرحومہ محترم حاجی محمد شیر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ آرام باڑی کوٹلی کی بہو اور محترم محمد رمضان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کی بھابھی تھیں۔ خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

مکرم ہشام احمد چٹھہ صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم فضل احمد چٹھہ صاحب اوران کی اہلیہ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ کومورخہ 12 نومبر 2015ءکو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام توحید احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود محترم محمد شریف چٹھہ صاحب 184/7.R ضلع بہاولنگر کا پوتا اور محترم چوہدری محمد احسن وڑائچ صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔نومولود محترم چوہدری بشیر احمد چٹھہ صاحب مرحوم اورمکرم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ولادت

مکرم بابر حسین تبسم صاحب انسپکٹر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسارکواللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں کے بعد مورخہ یکم اگست 2015ءکوایک بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قدسیہ بابر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ناصر احمد صاحب 93/TDA ضلع لیہ کی پوتی اور مکرم شوکت محمود صاحب امریکہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک،صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

شکریہ احباب

مکرمہ عابدہ مریم صاحبہ اہلیہ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری والدہ محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب مرحوم 6 دسمبر 2015ءکو وفات پاگئیں۔اس غم کی گھڑی میں کثیر تعداد میں احباب جماعت ہمارے گھر آکر یا بذریعہ فون ہمارے دکھ میں شریک ہوئے اور ہمیں دلاسہ دیا۔ان تمام احباب کواللہ تعالیٰ جزا دے۔ میں ان تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔امید ہے مجھے آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے میری پیاری ماں کے درجات کی بلندی اور جنت میں اعلیٰ مقام کیلئے دعا گو رہیں گے۔

بقیہ از صفحہ 5: رپورٹ دورہ حضور انور ایدہ اللہ

مہیا کریں تو ہم تیار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جاپان میں جو بہت سے مسلمان ہیں وہ اسلام کی تعلیمات کے مطابق دہشت گردی کو Condemn کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ساری دنیا میں ہر سال لاکھوں لوگ ہماری جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔صرف اس سال ہی ساری دنیا میں پانچ لاکھ ساٹھ ہزار سے زائد لوگوں نے ہم کو Join کیا ہے۔ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں اور یہ تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا۔ پیرس (فرانس) کے واقعہ کا یہاں جاپان میں بھی بہت اثر ہوا ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ براہ راست اس صورتحال سے متاثر نہیں ہیں۔ یہاں کی صورتحال مختلف ہے لیکن ایک انسان ہونے کے ناطے آپ کے بھی جذبات وہی ہیں جو اس واقعہ سے متاثر ہونے والوں کے ہیں اور اس واقعہ کو Condemn کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یورپ میں حالات مختلف ہیں۔ یورپین لوگ اب مسلمانوں سے خوف کھاتے ہیں۔مسلمان یورپ میں پرابلم کا سامنا کررہے ہیں اور یہ ان چند دہشت گرد لوگوں کی وجہ سے ہے جنہوں نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے۔ہم اس کو واقعہ کو Condemn کرتے ہیں اور اس کا اسلام کی پُرامن تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ سراسر اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا یورپ میں ہم احمدیوں کو پرابلم کا سامنا نہیں ہے۔ ابھی دو روز قبل برٹش پارلیمنٹ میں ایک ممبر پارلیمنٹ Margret Ferrier ہمارے حق میں بولی ہیں کہ احمدی لوگ نہ صرف اس ملک میں معاشرہ کا اہم حصہ ہیں بلکہ ہر سال برٹش چیریٹی کے لئے ہزاروں پاؤنڈز اکٹھے کرتے ہیں۔ ان لوگوں نے پیرس میں ہونے والے دردناک حملوں کی مذمت کی ہے۔حقیقی دین امن کا مذہب ہے اور احمدی اپنی روزمرہ زندگیوں میں اس پر عمل کرتے ہیں اور ان کا یقین ہے کہ ہر معاملہ کا پُرامن حل نکالنا چاہئے۔لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ بعض دیگر (دین) کی غلط تصویر پیش کررہے ہیں۔ احمدی پیار، محبت، برابری اور ملک کے ساتھ وفاداری اور امن کا پرچار کرتے ہیں۔ان کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس برٹش ممبر پارلیمنٹ کے بیان کے بعد ہوم سیکرٹری Theressa May نے اس کے بیان کی تائید کی اور کہا کہ مارگریٹ صاحبہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔احمدی لوگ معاشرے کیلئے بہت اچھا نمونہ ہیں۔ یہ لوگ جن اقدار کو پیش کرتے ہیں اس پر خود عمل بھی کرتے ہیں اور ان کو اپنے معاشرہ کا حصہ بناتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو لوگ ہمیں جانتے ہیں وہ ہمارے بارہ میں اچھے خیالات رکھتے ہیں۔ صرف مسلمان ہی ہمارے خلاف ہیں کیونکہ ہم اس قسم کے جہاد کے قائل نہیں ہیں جس کے یہ لوگ قائل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جاپان میں بھی وہ مسلمان جو پاکستان سے آتے ہیں یا دوسرے ممالک سے آتے ہیں وہ ہمارے خلاف ہیں۔ اگر ان کو یہاں کوئی موقع ملے گا تو وہ ہماری مخالفت ہی کریں گے۔

جرنلسٹ نے آخری سوال یہ کیا کہ اس دورہ پر آپ کا جاپانیوں کے لئے کیا پیغام ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا یہی پیغام ہے کہ دنیا میں امن وسلامتی کیلئے کوشش کریں۔ دنیا جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جاپانی قوم اس صورتحال کو صحیح طرح Realize کرسکتی ہے۔جاپانی عوام اور حکومت کوشش کرے کہ دنیا میں امن قائم رہے اور تیسری جنگ عظیم کی صورتحال پیدا نہ ہو۔

انٹرویو کا یہ پروگرام دو بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں دو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔21دسمبر

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:11
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21دسمبر 2015ء

6:40 am	گلشن وقف نو
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18دسمبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید سنگاپور 18دسمبر 2013ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29جنوری 2010ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ

WARDA فیبرکس
سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل
ہر سال کی طرح سب سے پہلے سیل کا آغاز۔
آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ:0333-6711362

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ:0331-7721945

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یوکے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
بکنگ کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون:0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

قادیان جلسہ پر جانے والوں کیلئے شوز کی نئی ورائٹی۔ نیز مردانہ، لیڈیز، بچگانہ شوز کی تمام قسم کی ورائٹی دستیاب ہے۔
سروس شوز پوائنٹ
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0476212762
/servisshoespointrabwah

FR-10

اٹھوال فیبرکس چیلنج ریٹ پر
فردوس، اتحاد + وول شال لیلن، اتحاد کاٹن 3P-4P
جرمن لیلن، مرینہ وول 3P، نیز شال کی زبردست ورائٹی
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال:0333-3354914

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

کیا آپ جانتے ہیں کہ شوگر اور لبلبے کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔لبلبہ صحت مند ہو تو 80 فیصد شوگر ٹھیک ہو جاتی ہے۔لبلبہ کی تشخیص اور علاج کے لئے با اعتماد نام
F.B ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ ربوہ 03007705078
اوقات سرما 10 تا 1 بجے 4:30 تا 7 بجے
نوٹ صرف وقت لے کر تشریف لائیں

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے لہنگے کرایہ پہ حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس 0476-213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ